© rasailojaraid.com

قرآن کے ساتھ آج کے مسلمانوں کا رویہ جیسے موضوعات بھی شاملِ کتاب ہیں، تاہم فاضل مصنف کا جھکاؤ صوفی ازم کی طرف محسوس ہوتا ہے۔ شاید اس کا ترجمہ بھی اسی لیے ایک صوفی صاحب نے کیا ہے۔ مجموعی طور پر قرآنیات سے دل چسپی رکھنے والوں کے لیے یہ ایک فکرانگیز کتاب ہے، نیز بین المذاہب مکالمہ کرنے والوں کو اس کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔ (محمد الیاس انصاری)

علوم الحدیث، فنی فکری اور تاریخی مطالعہ، مؤلف: ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر۔ ناشر: نشریات، ۴۰-اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۹۸۹۔ قیمت: ۵۰۰ روپے۔

اُردو زبان میں علوم الحدیث پر لکھی جانے والی کتب میں یہ ایک غیرمعمولی جامع کتاب ہے، جس میں سند کی اہمیت اور مستشرقین کے اسناد پر اعتراضات کے جائزے، علوم الحدیث، مطالب حدیث کے آداب، مقامِ صحابہؓ اور کتب معرفۃ الصحابہ، اسماء الرجال اور جرح و تعدیل کا تذکرہ ہے۔ اس کے علاوہ تخریج حدیث، علم الانساب، علم معرفۃ الاسماء والکنیٰ، معرفۃ الالقاب، علم الطبقات اور نقدِ حدیث پر سیرحاصل گفتگو کی گئی ہے۔ اسی طرح تاریخ حدیث کے تحت علمِ حدیث کے ارتقا، ابتدائی دور کے معروف مراکز حدیث اور محدثین کی خدمات کے ساتھ ساتھ برعظیم کے مراکزِ حدیث اور مدارس، نیز عصرِ حاضر کے مراکزِ حدیث کا ذکر بھی شامل ہے۔

حدیث کے حوالے سے مختلف مکاتب فکر کے نظریات کا احاطہ کرتے ہوئے ان کے اعتراضات اور شبہات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس باب میں فتنہ انکارِ حدیث، برعظیم کے منکرین حدیث اور موجودہ صورت حال کا تذکرہ بھی زیربحث لایا گیا ہے۔ تحریک استشراق، مستشرقین کے حدیث پر اعتراضات کا جائزہ، معروف مستشرقین کے تذکرے سے حدیث پر جدید رجحانات سامنے آتے ہیں۔ آخر میں مولانا امین احسن اصلاحی کا نظریۂ حدیث بھی بیان کیا گیا ہے۔

بحث میں اعتدال کا راستہ اختیار کیا گیا ہے۔ حوالہ جات، مصادر اور مراجع کتاب کی جامعیت میں مزید اضافے کا باعث ہیں۔ اسلوب تحریر سلیس ہے۔ مؤلف اس وقیع علمی کاوش پر مبارک باد کے مستحق ہیں۔ (محمد احمد زبیری)

© rasailojaraid.com